www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فکر و نظر

عورت کی سربراہی

ملک و ملّت کی تباہی

> کویت کے ایک اہم ہفت روزہ "المجتمع" نے پاکستان میں حالیہ انتخابات کی مناسبت سے "محدّث" کے مدیرِ اعلیٰ سے ٹیلیفون پر "عورت کی سربراہی" کے بارے میں اپنی رائے دینے کے لئے رابطہ قائم کیا، تو مدیرِ اعلیٰ نے عربی میں اپنی تفصیلی رائے لکھوائی جس کا اردو ترجمہ ہدیۂ قارئین ہے
>
> ادارہ

سوال: کیا مسلمان عورت انتخابات کے نتیجہ میں وزیرِ اعظم بننے کی امیدوار ہو سکتی ہے؟

جواب: خالقِ کائنات اپنی مخلوق کی صلاحیتوں اور مصلحتوں سے بخوبی واقف ہیں۔ اسی لئے اس نے ہر ایک پر اس کے مناسبِ طبع امور کی ذمہ داری ڈالی ہے بلاشبہ مرد و عورت انسان ہی کی دو صنفیں ہیں جن میں سے عورت کو "صنفِ نازک" کہا جاتا ہے۔ اس کی یہی لطافت و نزاکت، اس کی خوبی ہے، جو مرد کی دلجوئی اور وفاداری کے علاوہ حمل و ولادت اور بچوں سے شفقت میں کام آتی ہے۔ دراصل اس کی یہی لچک ان متنوع ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے میں مدد دیتی ہے جبکہ یہی زنانہ صفات مرد کے لئے عیب اور نقص شمار ہوتی ہیں، بلکہ مرد کی خوبی اس کے مزاج کی مضبوطی اور دلیرانہ فیصلے کرنے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں ہے۔ قرآن مجید نے مردانہ صفات کے بالمقابل عورت کی انہی صفات کو اجاگر کیا ہے:

أَوَ مَنْ يُنَشَّؤُا فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ

(الزخرف : ۱۸)

"کیا وہ جو زیورات میں پرورش پاتی ہے اور جھگڑے میں غیر واضح (غیر متوازن) ہوتی ہے۔"

اس کے برعکس مرد کا حکومت اور تنازعات کے فیصلوں میں معیاری صلاحیت کا حامل ہونا اللہ تعالٰی کے اس فرمان میں واضح کیا گیا ہے:

"الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ (النساء: ۳۴)

"مرد، عورتوں کے سرپرست اور منتظم ہیں۔"

حکومت و قضاء کا تعلق انتظامی معاملات اور فیصلوں کے اس اعلیٰ معیار سے ہے جن سے کسی معاشرے میں امن وسلامتی کے علاوہ فرد و مجتمع کی فلاح وبہبود وابستہ ہوتی ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے مرد کو نہ صرف قاضی اور منتظم ہونے کا اہل قرار دیا ہے بلکہ قضاء سے متعلقہ ایک شعبہ شہادت (گواہی) میں بھی عورت کو مستقل حیثیت نہیں دی۔

— نماز باجماعت مسلمان معاشرے میں ایک بنیادی اجتماعی تشکل ہے۔ اس میں بھی تمام فقہائے امت کا اجماع ہے کہ عورت، مردوں کی امامت نہیں کرا سکتی۔

— صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نماز کی امامت سے ملک کی خلافت کے استحقاق کا استدلال کیا کرتے تھے۔ جیسا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی بیعت خلافت کی دلیل کے طور پر فرمایا تھا:

"رَضِيَهُ لِدِينِنَا فَرَضِينَاهُ لِدُنْيَانَا"

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ہماری دینی امامت کے لئے پسند فرمایا۔ پس ہم انہیں دنیوی امارت کے لئے پسند کرتے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

— امام قرطبیؒ شروطِ خلافت کے ضمن میں فرماتے ہیں :

"وَ اَجْمَعُوْا عَلٰی اَنَّ الْمَرْاَۃَ لَا یَجُوْزُ اَنْ تَکُوْنَ اِمَامًا"

"علماء کا اس بات پر اجماع ہے کہ عورت امام نہیں بن سکتی۔"

— نماز کی حالت میں عورت ، مردوں کی صف میں کھڑی ہونے کی مجاز نہیں۔ اس پر بھی علماء کا اجماع ہے بلکہ ایک شیعہ فرقہ کے نزدیک مردوں کی صف میں عورت کے کھڑے ہونے سے مردوں کی نماز باطل ہوجاتی ہے۔ اس پر قیاس کر لیا جائے ، تو عورت وزیرِ اعظم تو کجا اسے کابینہ میں شامل کر لیا جائے ، تو وہ کابینہ ہی نا اہل قرار پاتی ہے۔

— مسلمانوں کے دو معروف فرقے شیعہ اور سنی ہیں۔ ان میں اصل اختلاف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی میراث و خلافت کا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے وقت آپؐ کی اولاد میں سے صرف حضرت سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا حیات تھیں ، عورت ہونے کے باوصف ان کے کمالات و فضائل ان گنت ہیں ، لیکن شیعہ نے بھی کبھی اس نکتہ نظر سے اختلاف نہیں اٹھایا کہ خلافت کا استحقاق حضرت ابوبکرؓ کی بجائے حضرت فاطمہؓ کا تھا۔

بلکہ شیعہ نے حضرت فاطمہؓ کی نسبت و وساطت سے حضرت علیؓ کو حضرت ابوبکرؓ کے بالمقابل خلیفہ قرار دینے کا مؤقف اختیار کیا۔

اس سے واضح ہے کہ کسی عظیم سے عظیم عورت کو مرد کے مدِ مقابل پیش کرنے کے متعلق امتِ مسلمہ سوچ بھی نہیں سکتی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ایران میں بادشاہ کی وفات کے بعد اس کی بیٹی کے سربراہ بننے کی خبر سنی ، تو آپ نے صرف ایک اسی بات کو ایرانی قوم کی نامرادی قرار دیا کہ ان کی سربراہ صنفِ نازک بن گئی ہے۔

اس موقع پر آپؐ نے فرمایا :

"لَنْ یُّفْلِحَ قَوْمٌ وَلَّوْا اَمْرَھُمْ امْرَاَۃً" (صحیح البخاری ، جامع

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترمذی و دیگر کتب حدیث)

"وہ قوم ہرگز فلاح نہیں پا سکتی جنہوں نے اپنے اوپر عورت کو سربراہ بنا لیا۔"

ایران کا نظام حکومت اسلامی نہ تھا۔ لہٰذا غیر اسلامی نظام میں بھی عورت کی سربراہی کی گنجائش نہیں۔ جبکہ بعض لوگ اس بحث سے جان چھڑانے کے لئے کہہ دیا کرتے ہیں کہ جمہوریت کوئی اسلامی نظام ہے کہ جس میں ایسی بحث چھیڑی جائے؟ حقیقت یہ ہے کہ لادین سیاست پہلے ہی تباہی ہے اور اس گندی سیاست کے نتیجے میں عورت کو سربراہی مل جاتے تو اپنے ہاتھوں اپنی قبر کھودنے کے مترادف ہے۔ جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک ارشاد میں ہے:

"إِذَا كَانَتْ أُمَرَاءُكُمْ خِيَارَكُمْ وَأَغْنِيَاءُكُمْ سُمَحَاءَكُمْ وَأُمُورُكُمْ شُورٰى بَيْنَكُمْ فَظَهْرُ الْأَرْضِ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ بَطْنِهَا وَإِذَا كَانَتْ أُمَرَاءُكُمْ شِرَارَكُمْ وَأَغْنِيَاءُكُمْ بُخَلَاءَكُمْ وَأُمُورُكُمْ إِلٰى نِسَائِكُمْ فَبَطْنُ الْأَرْضِ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ ظَهْرِهَا." (الترمذی، کتاب الفتن)

"جب تم میں سے اچھے اور بہتر لوگ تمہارے حکمران ہوں اور تمہارے اصحابِ ثروت سخی ہوں اور تمہارے معاملات باہمی مشورے سے طے ہوں، تو زمین کے پیٹ (یعنی قبر) سے، رُوئے زمین تمہارے لئے بہتر ہے اور جب تم میں سے بُرے لوگ تم پر حاکم ہوں اور تمہارے مالدار لوگ بخیل ہوں اور تمہارے معاملات عورتوں کے سپرد ہوں، تو زمین کا پیٹ (یعنی قبر) تمہارے لئے اس کی پشت سے بہتر ہے۔

اگر ملت کو زندہ درگور کرنا ہو تو مذکورہ احادیث کے بموجب اس کے لئے عورت کی قیادت و سربراہی کافی ہے نیز مملکت کا ایک اہم حصہ بین الاقوامی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعلقات کا ہوتا ہے، جس میں قوموں کو صلح و جنگ کے نازک مراحل سے بھی سابقہ رہتا ہے۔ ایسے مواقع پر دلیرانہ فیصلوں اور دل کی مضبوطی کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مغرب میں مرد و عورت کی ہر معاملے میں نام نہاد مساوات کے نعرہ کے باوجود کبھی بھی عورتوں کو افواج میں مردوں کے برابر نہیں رکھا جاتا۔ لڑائی کے اہم کام بھی صرف مرد انجام دیتے ہیں۔

چونکہ صالح حکومت اور جہاد اسلام کی برتری کی ابدی ضمانت ہیں۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن و سنت میں اسکا ابدی فیصلہ کر دیا ہے۔

آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تو کفار کی عورتوں، بچوں اور بوڑھوں تک کو لڑائی کے دوران قتل کرنے سے منع فرمایا ہے، گویا جہاد میں عورت کو کالعدم شمار کیا گیا ہے۔ بلکہ حضرت عائشہ رضؓ کے ایک سوال کے جواب میں حج اور عمرہ کو عورت کا جہاد قرار دیا۔

دعاء ہے کہ اللہ تعالیٰ مملکتِ اسلامیہ پاکستان کو اس روزِ بد سے بچائیں، جب پاکستانی قوم عورت کی سربراہی قبول کر کے خود زندہ درگور ہو جائے۔ آمین۔

خلافت و جمہوریت

از قلم مولانا عبد الرحمٰن کیلانی

دوسرا ایڈیشن شائع ہو گیا ہے!

ضخامت : ۲۸۸ صفحات

مجلد سنہری ڈائیدار ——— قیمت ۳۸ روپے

مجلس التحقیق الاسلامی ۹۹۔ جے ماڈل ٹاؤن لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ